ماں کی دعا

منظر عبّاس

معرفت پیارے حسن، دریاپور، پٹنہ-4 (بہار)

پیارے بچو! تمھیں معلوم ہے کہ والدین کی اطاعت وفرماں برداری اور ضعیفی میں ان کی خدمت و اطاعت سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ جس سے وہ خوش ہوتا ہے اس کی دین و دنیا دونوں سنور جاتی ہے۔

آؤ تمھیں پیغمبر حضرت موسیٰ کے دور کا ایک واقعہ سناتا ہوں جس سے تمھیں ایسی خوشبو ملے گی جو ذہنوں کے بند دریچے کھول دے گی اور تم محسوس کروگے اور بے ساختہ بول اٹھوگے کہ بدنصیب ہیں وہ جو ماں کی قدر نہیں کرتے، ان کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔

حضرت موسیٰ ایک پیغمبر گزرے ہیں جو کوہ طور (پہاڑ) پر جاکر اپنے رب سے کلام کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ ان سے باتیں کیا کرتا۔

ایک روز حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اے میرے اللہ جنت میں میرے ساتھ میرا بغل گیر بن کر کون رہے گا؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا وہ ایک قصاب ہوگا۔ حضرت موسیٰ حیرت زدہ ہوگئے۔ جاؤ موسیٰ اس سے تم جاکر ملو۔ پھر اللہ نے حضرت موسیٰ کو اس قصاب کا نام و پتہ بتایا۔

غرض کہ حضرت موسیٰ اس قصاب کی دکان پر آئے اور بیٹھ گئے۔ قصاب نے سلام کیا۔ حضرت موسیٰ نے جواب دیا۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کے تمام گوشت فروخت ہوگئے۔ پھر وہ حضرت موسیٰ کو لے کر اپنے گھر کے ایک کمرے میں داخل ہوا اور حضرت موسیٰ کو بیٹھنے کے لیے کہا۔ پھر وہ اندر کے کمرے میں داخل ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ اس نے چولہا جلایا اور کھانا پکانے لگا۔ تھوڑی دیر بعد وہ دوسرے کونے میں جاکر نظروں سے غائب ہوگیا اور کافی دیر کے بعد اس کی شکل نظر آئی۔ پھر حضرت موسیٰ نے دیکھا کہ وہ کھانا لے کر میری طرف آرہا ہے، آتے ہی اس نے تاخیر ہونے کے لیے معافی مانگی۔ اے نبی اللہ مجھے معاف کریں بہت تاخیر ہوگئی۔

قصاب نے حضرت موسیٰ کو کھانا نوش فرمانے کے لیے کہا۔ حضرت موسیٰ نے کھانا کھایا۔ پھر قصاب کو اپنی طرف متوجہ کرکے پوچھا؟ بتاؤ تم اتنی دیر تک کمرے میں کیا کررہے تھے۔ اس نے بتانے سے انکار کیا، لیکن حضرت موسیٰ کا جب اصرار بڑھتا گیا تو

اس قصاب نے بتایا میرا روزانہ کا معمول یہ ہے کہ میں گوشت فروخت ہو جانے کے بعد دکان بند کر دیتا ہوں اور اپنے گھر آ کر چولہا جلاتا ہوں۔ پھر اس پر کھانا پکاتا ہوں۔ کھانا تیار ہو جاتا ہے تو میری ماں ہے جس کا اس دنیا میں میرے علاوہ کوئی سہارا نہیں ہے وہ بیمار بھی ہے کافی ضعیف بھی اس کی خدمت کرتا ہوں۔ پہلے اسے کھانا کھلاتا ہوں پھر اس کو دوا کھلاتا ہوں اور اس کے جسم کو دھیرے دھیرے دبا کر اسے سلاتا ہوں۔

میں کافی دنوں سے ماں کی خدمت کر رہا ہوں۔ میری ماں مجھے روز بہت دعائیں دیتی ہے۔ آج اس نے عجیب طرح کی دعا دی۔ میری ماں کو میری خدمت سے کافی سکون ملتا ہے۔ میری ماں نے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے کہا اے میرے اللہ میرے اس لال نے بہت خدمت کی ہے اور کر رہا ہے میری دعا ہے کہ اسے جنت میں پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس رکھ اور ان کا بغل گیر بنا دے۔

میں تعجب میں پڑ گیا کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام فوراً کھڑے ہو گئے اور اسے سینے سے لگایا اور کہا بے شک اللہ کی ذات وہ ہے جو ہر ناممکن کو ممکن بناتی ہے اور ماں کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیری ماں کی دعا قبول کر لی اور اے میرے بھائی اللہ نے ہی تم سے ملنے کے لیے حکم دیا ہے اور جنت میں میرے ساتھ رہنے کی خبر دی ہے۔ یہ سب ماں کی خدمت کرنے کا صلہ ہے۔ جو اللہ نے تمھیں عطا کیا ہے۔ وہ قصاب موسیٰ علیہ السلام کی باتیں سن کر حیران رہ گیا۔

بچو! تم نے دیکھا ماں کی خدمت کرنے سے قصاب کو حضرت موسیٰؑ کا بغل گیر بنا دیا گیا۔ آؤ عہد کریں ہم ہمیشہ والدین کی اطاعت اور خدمت کرتے رہیں گے۔

ماں بہت عظیم ہستی ہے۔ یہ وہ ہستی ہے جو کبھی کچھ لیتی ہی نہیں صرف دیتی ہے۔ دعائیں دیتی ہے۔ تمنائیں رکھتی ہے۔ اس کی محبت مثال قائم کرتی ہے۔ اس کی نظروں میں اولاد سلامت رہے جہاں بھی رہے خوش رہے۔ باقی رہے۔ یہی ماں کی تمنا ہوتی ہے۔

ماضی کی تاریخ گواہ ہے کہ ماں کی پرورش کا اثر بھی بہت ہوتا ہے۔ اس کی خواہش ہوتی ہے کہ میری اولاد اچھی تربیت حاصل کر لے اور زندگی میں نام روشن کرے۔ جھوٹ نہ بولے۔

ایک ماں نے اپنے بچے کو سفر میں جانے سے پہلے کچھ اشرفیاں دیں اور نصیحت کی کہ بیٹا اگر راستے میں تمھیں کوئی چور مل جائے، ڈاکو مل جائے تو تم میری نصیحت کو یاد رکھنا۔ کبھی بھی جھوٹ نہیں بولنا۔ سچ بولنا۔ اگر وہ چور یا ڈاکو تم سے پوچھے کہ تمہارے پاس کچھ پیسہ ہے تو تم بتا دینا کہ میرے پاس ۴۰/ اشرفیاں ہیں۔

جھوٹ ہرگز نہیں بولنا۔

بچے نے سفر کا راستہ شروع کیا۔ ماں کی نصیحت یاد رکھی۔ وہ راستہ طے کرتا ہوا جا رہا تھا کہ اسی درمیان ایک جنگل سے وہ گزر رہا تھا کہ راستے میں اسے ڈاکو ملے اور اس کے پاس آکر کہنے لگے۔ اے لڑکے تیرے پاس کتنے پیسے ہیں۔لڑکا بولا میرے پاس پیسہ نہیں ہے،صرف چار اشرفیاں ہیں۔ جو یہاں پر رکھی ہوئی ہیں۔ چاہو تو دیکھ لو۔ میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں۔یقین کرو میں سچ بول رہا ہوں۔

ڈاکوؤں نے اس کی بتائی ہوئی جگہ پر دیکھا تو ایک بٹوا جیب میں رکھا ہوا تھا اور چاروں طرف سے جیب بند تھی۔ وہ اشرفیاں ڈاکوؤں کو مل گئیں،لیکن ڈاکو اس تعجب میں رہے کہ یہ لڑکا کتنا ایماندار ہے کہ اس نے سچ سچ بتا دیا۔ یہ واقعی عجوبہ لڑکا ہے۔ بچہ ہو بڑا ہو کوئی سچ جلدی نہیں بولتا ہے۔ خاص کر چور اور ڈاکوؤں سے تو اور سچ نہیں بولتا۔ کسی رقم کا پتہ نہیں بتاتا،لیکن اس لڑکے نے ہمیں اشرفی کے بارے میں بتایا۔ واقعی حیرت کی بات ہے۔اتنا سچا ایماندار لڑکا آج تک نہیں دیکھا گیا۔

ڈاکوؤں نے اس بچے سے پوچھا یہ سچ تم نے کیوں بولا۔ اشرفی کیوں نہیں چھپائی۔ جھوٹ کیوں نہیں بولا۔

بچے نے کہا چلتے وقت میری ماں نے نصیحت کی تھی کہ جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔ راستے میں چور یا ڈاکو بھی مل جائیں تو سچ بولنا اور اشرفی کے بارے میں بتا دینا۔ میری ماں کی تمنا تھی کہ میں سچ بولوں۔ میں نے ماں کی نصیحت کی قدر کی اور جھوٹ نہیں بولا اور سچ سچ بتا دیا۔

ڈاکوؤں نے آپس میں باتیں کیں کہ واقعی یہ لڑکا قابل تعریف ہے۔ کسی بھی طرح کے حالات ہو جائیں لیکن جھوٹ نہیں بولتا ہے۔ ماں کی نصیحت پر یقین رکھتا ہے۔ واقعی یہ لڑکا کتنا سچا ہے۔ ایماندار ہے۔ بزدل نہیں ہے۔

یہ وہ لڑکا ہے جو اپنی ماں کی نصیحت پر بغیر ڈرے عمل کرتا ہے تو آگے کی زندگی میں ضرور بہت ترقی کر کے نام روشن کرے گا۔

دیکھا ماں کی تمنا، دعا بن گئی اور بچے کو ڈاکوؤں سے نجات دلایا۔ان کی زندگی کتنی خوشگوار ہے۔

ماں کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے سے بڑی بڑی کامیابی قدم چومتی ہے۔ ہر طرح سے بلندی نصیب ہوگی۔ ماں کی عزت و احترام اور اس کی ہر خواہش پورا کرنا ہمیشہ اس کی خدمت کرنا،ہمیں ترقی کے راستے پر لے جانا ہے۔ہمیں ہر حال میں ماں کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ جنت اسی کے قدموں تلے ہے۔

○○